82089 ـ خاوند انٹرنیٹ پر عورتوں سے باتیں کرتا اور فحش ویب سائٹس کا ویزٹ کرتا اور بیوی اسے روکتی ہے

سوال

میں ایك دیندار عورت سے شادی شدہ ہوں اور ایك مسجد کا مؤذن بھی ہوں، لیکن انٹر نیٹ پر بلافائدہ اپنا وقت ضائع کرتا رہتا ہوں، اور بعض اوقات تو شیطان مجھے گمراہ کرتا ہے تو میں عورتوں سے وائس چیٹ بھی کرتا ہوں اور بعض اوقات فحش پروگرام بھی دیکھتا ہوں.
اور بعض اوقات مجھ پر نیند غالب آجاتی ہے تو میں فرضی نماز کے اوقات میں سویا رہتا ہوں، اور جب میری بیوی مجھے نصیحت کرتی ہے تو میں اس سے تنگ ہوتا اور اس پر ناراض ہوتا ہوں، اس طرح ہمارے درمیان مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں، میں نے جو کچھ کیا ہوتا ہے اس پر توبہ و استغفار کرتا ہوں، لیکن کچھ ہی عرصہ بعد دوبارہ وہی کچھ کرنے لگتا ہوں، اور بیوی مجھے پھر نصیحت کرتی ہے تو دوبارہ مشکلات پیدا ہو جاتی ہیں.
اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، آپ مجھے اس سلسلہ میں کیا نصیحت کرتے ہیں، اور میری بیوی کو میرے سلسلہ میں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جواب :

الحمدللہ:

اول:

جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے اگر تو معاملہ ایسا ہی ہے اور آپ بلافائدہ انٹر نیٹ پر اپنا وقت ضائع کرتے ہیں، اور اس طرح آپ فحش پروگرام دیکھ کر اور عورتوں سے وائس چیٹ کے ذریعہ گناہ و معصیت کے مرتکب ہونے کے ساتھ ساتھ فرضی نمازوں کے وقت سوئے رہتے ہیں، اور اپنے کام کاج میں بھی کوتاہی کے مرتکب ہو رہے ہیں، تو آپ کے لیے انٹرنیٹ استعمال کرنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں، بلکہ آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس صورت میں تو انٹر نیٹ استعمال کرنا ہی حرام ہوگا.

کیونکہ شرعی اصول قواعد میں یہ شامل ہے کہ وہ ذریعہ اور وسیلہ جو فساد اور خرابی تك لےجانے کا باعث بنے

اسے ختم اور بند کیا جائے، چنانچہ جو وسیلہ اور ذریعہ بھی حرام کام تك لے جانے کا باعث ہو وہ وسیلہ بھی حرام ہوگا.

آپ نے انٹر نیٹ کے بارہ میں اپنے متعلق جو کچھ بیان کیا ہے اس میں دوسروں کے لیے بھی عبرت پائی جاتی ہے جو اس مسئلہ میں سستی و کوتاہی کرتے ہیں اور اپنے آپ یا اپنے گھر والوں اور بچوں کو بےلگام چھوڑ دیتے ہیں، اور انہیں ہوش اس وقت آتی ہے جب وقت اور پانی سر سےگزر چکا ہوتا ہے.

ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آپ کو ایك نیك و صالح بیوی عطا فرمائی ہے جو خیر و بھلائی میں آپ کی معاونت کرتی اور برائی سے روکتی رہتی ہے، اور آپ کو اس خطرناك کام سے آگاہ کر رہی ہے جس میں آپ پڑ چکے ہیں.

اور آپ کا یہ سوال کرنا اس خیر و بھلائی کی دلیل ہے جو آپ کے دل میں پائی جاتی ہے، کیونکہ وہی دل زندہ ہے جو معصیت و نافرمانی کے زخموں سے درد اور تکلیف محسوس کرے، جیسا کہ ایك مقولہ بھی ہے:

میت کو زخم سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی.

دوم:

آپ پر واجب و ضروری ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے آپ اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں توبہ و استغفار کریں، اور جو کچھ ہو چکا اس پر نادم ہوں، اور فوری طور پر انٹرنیٹ سے مکمل طور پر بائیکاٹ کر دیں، کیونکہ انسان کے لیے وقت ہی سب سے قیمتی چیز ہے.

اور پھر جو وسائل حرام کام کی طرف لےجانے کا باعث بنیں وہ وسائل بھی حرام ہیں، ان وسائل کو ترك کرنا اور چھوڑنا اور ان سے دور رہنا ضروری ہے.

بلکہ آپ اپنے آپ کو قرآن مجید کی تلاوت اور علمی مجالس میں حاضر ہو کر نیك و صالح افراد کی صحبت اختیار کر کے مصروف رکھیں، تو آپ کو وہ کچھ سرور و خوشی اور سعادت و شرح صدر حاصل ہوگا جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں گی، کیونکہ جب بندہ اپنے اور اپنے خالق و مالك کے درمیان تعلقات کو صحیح کر لیتا ہے تو اس کے لیے ہر چیز صحیح ہو جاتی ہے.

مزید آپ سوال نمبر (26985) اور (49670) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم:

آپ اپنی بیوی کا ضرور شکریہ ادا کریں، اور آپ کو اپنی بیوی کا مشکور ہونا چاہیے، اور اس کی ساتھ حسن معاشرت اور اچھا سلوك کرنا چاہیے، بلکہ آپ اس کی اور زیادہ عزت و تکریم کریں، کیونکہ اس کا آپ کو نصیحت کرنا اور آپ کو ان غلط کاموں سے منع کرنا آپ کے ساتھ محبت کی سچائی کی دلیل ہے کہ وہ آپ سے سچی محبت رکھتی ہے، اور اس کی بھی دلیل ہے کہ وہ ایك نیك و صالح اور متقی و پرہیزگار عورت ہے.

اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے اس نصیحت کرنے کے عمل کو جاری رکھے، اور اس گناہ و معصیت کو چھوڑنے اور اس سے دور رہنے پر آپ کی معاونت کرے، تا کہ آپ دونوں کی زندگی مشکلات سے بچ جائے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو توفیق سے نوازے اور آپ کی راہنمائی فرمائے، اور آپ کو صراط مستقیم کی راہ دکھائے.

واللہ اعلم